سوال

میرا خاوند فوت ہوچکا ہے لھذا مجھے کیا کرنا چاہیئے ، اوروہ کون کون سی اشیاء ہیں جن سے مجھے بچنا ضروری ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے :

اول : جس گھر میں خاوند کی فوتگی کے وقت رہائش پزیر ہووہیں عدت گزارنا ، اس کی عدت چارماہ دس دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے جیساکہ ارشاد باری تعالی ہے :

اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے ۔

اوراس گھر سے بلاضرورت نہیں نکل سکتی مثلا بیماری کی حالت میں ہاسپٹل جانا یا اگراس کے پاس کوئی اورنہیں ہے جواس کےلیے کھانا خریدے توپھر بازار سے کھانا وغیرہ خریدنے کےلیے نکلنا وغیرہ ۔

اوراسی طرح اگروہ گھر منھدم ہوجائے توکسی اورگھر میں جاسکتی ہے ، یا پھر اگراسے مانوس رکھنے کےلیے کوئی نہ ہواوروہ خطرہ محسوس کرے توپھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں ۔

دوم :

اسے خوبصورت لباس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہیے نہ توسبزاورنہ ہی سرخ وغیرہ بلکہ اسے ایسا لباس زیب تن کرنا چاہیے جوخوبصورت نہ چاہے وہ سیاہ ہویا سبز یا پھر کسی اوررنگ کا یعنی وہ خوبصورت نہ ہو ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طرح حکم دیا ہے ۔

سوم :

دوران عدت سونے اورچاندی الماس اورہیرے جواہرات کے زیورات نہ پہننا ، اوراسی طرح کے دوسری اشیاء جوزیورات میں شامل ہوتی ہیں چاہے وہ ہار ہوں یا پھر کنگن اورانگوٹھی وغیرہ ۔

چہارم :

خوشبو بھی استعمال نہیں کرسکتی ، بخوراورکسی قسم کی بھی دوسری خوشبو کا استعمال منع ہے ، لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہوتواس وقت جوخوشبواستعال کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس بو کو دور کرنے کےلیے خوشبواستعمال کرلے ۔

پنجم :

سرمہ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے ، اوراسی طرح چہرے کی زیبائش کےلیے پائی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے ۔ لیکن صابون وغیرہ کے استعال میں کوئی

حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جو کہ عورتیں خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے ۔

جس کا خاوند فوت ہوجائے اسے مندرجہ بالا پانچ اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنی چاہیے ۔

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت بھی نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون اٹینڈ کرے ، اور اسے صرف ہفتہ میں ایک بار غسل کرنا چاہیے ، اور اسے گھر میں ننگے پاؤں چلنا چاہیے ، اور اسی طرح وہ چاند کی روشنی میں بھی نہ نکلے اور اس طرح کی دوسری خرافات جس کے بارہ میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی ۔

بلکہ وہ اپنے گھر میں ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر بھی چل سکتی ہے اور اپنے گھر کی ضروریات بھی پورا کر سکتی اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے اور اسی طرح مہمان نوازی بھی کر سکتی ہے ۔

اور اسی طرح چاند کی روشنی میں گھر کی چھت اور باغیچہ میں بھی چل پھر سکتی ہے ، جب چاہے غسل کر سکتی ہے جس سے چاہے ضروری بات چیت کر سکتی ہے ، عورتوں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں اور اسی طرح اپنے محرموں سے بھی ۔

لیکن غیر محرموں کے ساتھ جائز نہیں ، جب اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر دوپٹہ اتار سکتی ہے ، زعفران اور خوشبو نہ تو کپڑوں میں اور نہ ہی جسم میں استعمال کر سکتی ہے اور نہ ہی قھوہ میں اس لیے کہ زعفران ایک قسم کی خوشبو ہے ، اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں ، اور اسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں ، لیکن اگر وہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ کنایہ وغیرہ کرتے ہوئے کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، فتوی شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (3/315-316) ۔

اور مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب : الامداد باحکام الحداد تالیف فیحان المطیری ، اور کتاب احکام الاحداد تالیف خالد المصلح ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

10670